Assignment

اسلامیات

عرب قبل از اسلام

Who told you to attempt Islamic History paper in urdu?
This is compulsory to attempt this paper in English otherwise you will get Zero marks.

1) عربوں کی معاشرتی حالت
2) عربوں کی سیاسی حالت
3) عربوں کی معاشی حالت
4) عربوں کی مذہبی حالت

1) عربوں کی معاشرتی حالت

Content is relevant But medium is incorrect.
Attempt it in English

معاشرتی طور پر ہم عربوں کو تین طبقات میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

1) حضری :- مستقل طور پر شہروں میں رہائش پذیر تھے۔

2) بدوی :- یہ لوگ خانہ بدوش اور صحرا نشینی کی زندگی گزارنے کے عادی تھے۔

3) غلام :- غلاموں کو نوکروں اور خادموں کی حیثیت رہتے تھے۔

عربوں کی معاشرتی خامیاں اور عیوب

دنیا کی شاید ہی کوئی برائی جو عربوں میں موجود نہ تھی۔

1) قتل و غارت عام تھی

2) شراب نوشی کے عادی تھے۔

3) بیوی شادیوں پر کوئی پابندی نہ تھی۔

4) حلال و حرام کا فرق نہیں سمجھتے تھا۔

5) عفت و عصمت کو سرعام نیلام کیا جاتا تھا۔

6) جانوروں پر ظلم کرتے تھے۔

7) انصاف کا نام نہ تھا۔

8) بے حیائی عام تھی۔

(5) عربوں کی معاشرتی خوبیاں اور محاسن

① عرب حریت و آزادی کے متوالے اور علمبردار تھے

② مہمان نواز اور وعدہ نبھانے میں ضرب المثل تھے

Scanned with CamScanner

3) عرب منتقل مزاج اور بے پناہ قوت کے حامل تھے۔ بے مثل تھے

4) عرب شاعری، زبان آوری، فصاحت و بلاغت میں

5) اللہ تعالیٰ نے اہل عرب کو بے نظیر قوت، حافظہ سے نوازا تھا۔

6) شادی کا رسم میاں بیوی کے درمیان خوشگوار رابطے اور محبت پیدا کرنا پائی تھی۔

2) عربوں کی سیاسی حالت

خانہ بدوش زندگی سے لگاؤ، سفروں سے محبت اور جنگ و جدال کی وجہ سے ان کی طبیعتیں کسی قسم کی پابندی قبول کرنے کی عادی نہیں تھیں۔ اسی وجہ سے ان کے ہاں کوئی خاص سیاسی نظام نہیں تھا۔ سیاسی نظام درہم برہم تھا۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1) کوئی اجتماعی تمدن نہ تھا۔

2) سیاسی حکومت نہیں تھی۔

3) فوجی نظام نہیں تھا۔

4) دینی سلسلہ نہ تھا۔

5) کوئی سماجی نظام نہ تھا۔

6) قبیلوں کے سردار ہی حکمران ہوتے تھے۔

اہل عرب دو بڑی نسلوں سے تعلق رکھتے تھے۔

1) قحطان یا قطورا: یہ یمن کے رہنے والے تھے۔ سرخ لباس پہننے کی وجہ سے یہ حمیری بھی کہلانے لگے۔

2) عدنان: یہ لوگ حضرت اسماعیل کی نسل میں سے تھے۔

3) عربوں کی معاشرتی حالت

معاشرتی طور پر ہم عربوں کو تین طبقات میں تقسیم کر سکتے ہیں:

1) حضری: یہ لوگ مکمل طور پر شہروں میں رہائش پذیر تھے

2) بادی اہل عرب :- یہ لوگ خانہ بدوش اور صحرا نشینی کی زندگی گزارنے کے عادی تھے۔

3) غلام اہل عرب :- عرب میں غلاموں کو نوکروں اور خادموں کی حیثیت رہتے تھے۔

3) عربوں کی مذہبی حالت :-

وہ عرب جہاں حضرت ابراہیم نے توحید الٰہی کا صور پھونکا تھا اور خالق حقیقی خدائے واحد کی پرستش کے لیے سب سے پہلے اللہ کا گھر بنایا یہ قوم دوسری اقوام سے کچھ بہتر نہ تھی۔ اب ہم ذیل میں مذاہب عرب کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہیں۔ اور خانہ کعبہ کے مرکز میں تین سو ساٹھ بت تھے

1) صنم پرستی :-

عربوں کا سب سے بڑا مذہب یعنی پتھروں اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ہر قبیلے اور خاندان کا علیحدہ بت تھا۔

i) لات :- بنو ثقیف کا بت تھا۔

ii) ہبل خانہ کعبہ کی چھت پر تھا۔

iii) یغوث :- قبیلہ بنو مراد کا بت تھا۔

iv) اساف :- کوہ صفا اور نائلہ کوہ مروہ پر نصب تھا۔ ان دونوں کے حضور قربانیاں دی جاتی تھیں۔

2) یہودیت :-

بت پرستی کے بعد عرب کا دوسرا اہم ترین مذہب یہودیت تھا۔

i) عرب میں 354 قبل مسیح میں آباد ہوئے

ii) خود کو عربوں سے اعلیٰ ارفع سمجھتے تھے۔

(iii) ان کے مطابق جہنم کی آگ ابھی بجھ گئی ہے۔
(iv) آخری نبی کی آمد کے منتظر تھے۔

3) عیسائیت :-

تیسری صدی عیسوی میں نصرانیت عرب میں داخل ہوئی۔
(i) اس وقت تک مشرقی کلیسا میں صراحیاں اور بدعتیں رواج پا چکی تھیں۔
(ii) بنو غسان اور بنو قضاعہ عیسائی اور رومی سلطنت قریب ہونے کی وجہ سے اس مذہب سے متاثر ہوئے۔
(iii) حبشہ کی عیسائی سلطنت کے آثار بھی یہاں بھی پہنچے۔
(iv) یہ لوگ حضرت عیسیٰ کے علاوہ بیت المال کے مذہب کے پیروکار تھے۔
(v) یہودیوں کے مقابلے میں ان کی اخلاقی حالت بہتر تھی۔

4) مذہب توحید :-

بقول ابن خلدون اقوام عرب کے دلوں میں دین کی تلاش کا شوق اجاگر ہوا۔
(i) انہیں بت پرستی سے نفرت ہوئی
(ii) دین ابراہیمی سیکھنے پر آمادہ ہوئے۔

5) مجوسیت :-

ایران اور عراق کی سرحد کے قریب آباد عرب زرتشت کے آتش پرست مذہب سے متاثر ہوئے۔
(i) آگ کی پوجا کرتے تھے۔

6) عربوں کی اقتصادی حالت :-

اقتصادی اعتبار سے اہل عرب میں امیر، غریب اور متوسط ہر طرح کے لوگ پائے جاتے تھے۔ اب ہم ذیل میں اس کا مختصر جائزہ بیان کرتے ہیں۔

1) زراعت :-

قرآن نے عرب کو وادی غیر ذی زرع قرار دیا ہے۔ عرب وسیع و عریض ریگستانوں اور بے آب و گیاہ وادیوں پر مشتمل ہے۔

2) تجارت :-

مکہ اور طائف کے باشندے تاجر تھے۔ قریش جیسے کہ باہشم قبائل کو تجارت میں بہت برتری حاصل تھی۔

3) گلہ بانی :-

عربوں کا اہم ترین پیشہ گلہ بانی تھا۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بڑے بڑے جلیل القدر انبیاء حتیٰ کہ سید الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ نے بھی گلہ بانی کو بطور پیشہ اختیار کیا۔

4) دیگر مختلف پیشے :- کچھ لوگ سودی کاروبار کرتے تھے۔ شعراء میلوں اور محفلوں میں کلام سنا کر روپیہ کماتے۔ کچھ بدوی قبائل لوٹ مار کر کے قزاقی اور تجارتی قافلوں کی غارت گری کرتے ہیں آمدن کا ذریعہ بنائے ہوئے تھے۔

5) عربوں کی اخلاقی حالت :-

عربوں کی اخلاقی حالت انتہائی شرمناک تھی۔ ایک عورت کئی کئی خاوند رکھتی تھی۔ شراب گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔ بدکاری اور حرامیوں کا پیدا کرتے تھے۔ لڑکیوں کو قتل کر دیا جاتا تھا۔ شوہر کی وفات کے بعد عورت تمام بنیادی لذتوں سے محروم کر دی جاتی تھی اس سے وہ شوہر کے ساتھ مر جانے کو ترجیح دیتی تھی۔

6) عربوں کی تمدنی حالت :- تہذیب و تمدن کے لحاظ سے عرب کے ہر علاقے کی تمدنی حالت تھی۔ (1) یمن تمدنی اعتبار سے اوج کمال پر پہنچ چکا تھا۔ (2) شعر و شاعری کا بڑا رواج تھا۔ (3) مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی جاتی تھی (4) بڑے بڑے جھگڑے ہوا کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

تعارف

اسلام سے قبل عرب کی حالت بدترین تھی لوگ
ان میں لڑائی جھگڑے، فتنہ فساد عام تھے زیادہ تر لوگ خانہ بدوش
تھے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرتے تھے اور وہ لوگ تعلیم
سے ناواقف تھے اور جو اللہ تعالیٰ نے ان پر انبیاء اکرام بھیجے
ان کو انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور اس کے ساتھ ساتھ
الہامی کتابیں کو بھی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے
پیغمبر حضرت ابراہیم کو ماننے سے انکار کیا اور وہ بھی زندہ آگ
میں پھینک دیا جس سے بے شمار مثال جنم لے گئے جس میں
نہ کوئی ریاستوں کا باقاعدہ حصول تھے صرف قبیلے تھے جن کے حکمران
حکومت کرتے تھے۔ نہ کوئی فوج کا باقاعدہ انتظام تھا نہ
کوئی دینی فلسفہ۔ اس کے علاوہ وہاں عورتوں کی قدر نہیں تھی عورتوں کو
پامال کیا جاتا تھا۔ اخلاقی قدریں گر چکی تھیں۔ لوگ بتوں کو خدا مانتے
تھے کچھ آگ اور کچھ سورج کی پوجا کرتے تھے۔ سیاست کا کوئی خاص
نظام نہیں تھا۔ مزید معاشی نظام بھی کئی مسائل سے دوچار
تھا جس میں زراعت، تجارت اور گلہ بانی زیادہ مشہور تھے مگر
وہاں جو علاقے پانی کے قریب تھے صرف وہی زراعت کرتے تھے باقی علاقے
زیادہ تر ریگستان ہونے کی وجہ سے غریب تھے۔ غلاموں کو ان
کے ہاں نوکر سمجھا جاتا تھا۔ **علامہ ابن خلدون لکھتے ہیں:**
کعبہ کے اندر حضرت ابراہیم کی تصویر تھی ان کے ہاتھ میں استخارے کے تیر
جو ازلام کہلاتے تھے اور ایک بھیڑ کا بچہ ان کے قریب کھڑا تھا حضرت
اسماعیل کی صورت بھی خانہ کعبہ کی زینت تھی۔ حضرت عیسیٰ اور حضرت
مریم کی مورتیاں بھی خانہ کعبہ کے اندر موجود تھیں۔

Scanned with CamScanner